



PRESS RELEASE

For immediate release

October 9, 2019

ایس ای سی پی کے اینٹی میںی لانڈر نگ اور ٹیکنالوژی فریم ورک سے مشکوک مالی لین دین کی روپوٹنگ میں اضافہ اسلام آباد (اکتوبر 9) سکیورٹیز اینڈ ایچینچ کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے اینٹی میںی لانڈر نگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے جامع ریگولیٹری فریم ورک کے نفاذ کے بعد مالیاتی شعبے کی جانب سے مشکوک لین دین کی روپوٹنگ (ایس ٹی آر) کے اندر اج میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

اے ایم ایل / ای ایف ٹی کے نفاذ کے بعد سے، چھ ماہ کے دوران ایس ای سی پی کے زیر انتظام مالی شعبے کی جانب سے مشکوک ٹرانزیشن کی 219 روپوٹوں کا اندر اج کروایا گیا جبکہ گزشتہ آٹھ سالوں میں صرف 13 مشکوک ٹرانزیشن روپوٹ کی گئیں تھیں۔ مشکوک لین دین کے اندر اج پر روپوٹوں کی جانچ کے لئے ایس ای سی پی نے کل 167 انکششن کیے۔ ان انکششن میں 72 سکیورٹیز بروکروں، 27 نان بینکنگ کمپنیز، 13 انشورنس کمپنیوں اور 55 ہائی نیٹ افراد کے حوالے سے انکوائری کی گئی۔ ایس ای سی پی کے زیر انتظام مالیاتی کمپنیوں کو روپوٹنگ کے لئے گو میل اے ایم ایل (GoAML) سسٹم تک رسائی حاصل ہے جہاں سے وہ فوری روپوٹنگ کر سکتے ہیں۔

ایکسیاپسیسیف گروپ کی سفارشات کے عین مطابق ایس ای سی پی نے اپنے زیر انتظام تمام ریگولیٹری سیکٹر جیسے کہ سکیورٹیز مارکیٹ، انشورنس، بیکافل، مضاربہ، نان بینکنگ کمپنیوں اور دیگر مالیاتی شعبے میں اینٹی میںی لانڈر نگ اور اینٹی ٹیکنالوژی فانسنس کی روک تھام کے لئے رسک کی بنیاد پر ایک جامع ریگولیٹری فریم ورک نافذ کیا ہے۔

میںی لانڈر نگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کی حکومتی پالیسیوں کے عین مطابق ایف اے ٹی ایف کی سفارشات پر عملدرآمد کو تینی بنانے کے لئے ایس ای سی پی نے سٹیٹ بینک آف پاکستان اور فانشل مانیٹر نگ یونٹ کے ساتھ مل کر کئی ایک اقدامات اٹھائے۔ ایس ای سی پی نے اس سلسلے میں جامع ریگولیشن نافذ کئے جبکہ گائیڈ لائنز جاری کی گئیں جن میں اے ایم ایل قوانین پر عمل درآمد کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

حال ہی میں میںی لانڈر نگ پر ایشین پیسیک گروپ (اے جی پی) نے آسٹریلیا کے شہر کینبرا میں منعقد سالانہ اجلاس میں پاکستان کی میںی لانڈر نگ پر میوچل ایولیوائیشن روپوٹ (ایم ای آر) کا جائزہ لیا۔ اس روپوٹ کو اے پی جی کی ویب سائٹ پر بھی فراہم کر دیا ہے۔ یہاں یہ ضروری ہے کہ پاکستان کی میںی لانڈر نگ پر میوچل ایولیوائیشن روپوٹ (ایم ای آر) پاکستان کی جانب سے اکتوبر 2018 تک لئے گئے اقدامات کی بنیاد پر ترتیب دی گئی ہے۔